سوال

HarisNaamRakha

جواب

حارث نام رکھنے کا جواز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا حارث نام رکھنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی بالکل جائز ہے، حارث لا معنی ہے محنت کرنے والا اور کھیتی باڑی کرنے والا، ایک حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے حارث نام کی تعریف فرمائی ہے ،کہ یہ سب سے سچا نام ہے۔ : نبی کریم ﷺ نے فرمایا : « تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ ، وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ ، وَهَمَّامٌ ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةُ » (سنن ابو داود : 4950، قال الالبانی صحیح دون قولہ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ ،) تم (اپنی اولاد کے) نام انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر رکھو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ نام "عبداللہ اور عبد الرحمن "ہیں اور زیادہ سچ ثابت ہونے والے نام "حارث اور ہمام "ہیں اور زیادہ بُرے نام "حرب اور مرۃ "ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی